خطبہ جمعہ

بعنوان

فضائلِ عرفہ اور خطبہ حجۃ الوداع

سلسلة منبر الحكمة

208

بتاریخ: 31 جولائی 2020

بمطابق: ٩ ذوالحجة ١٤٤١ هج

به اهتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5 ڈی ون، ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اهم نکات

1......یوم عرفہ،فضائل اور اعمال (8 نکات)
2......خطبہ حجۃ الوداع کی اہمیت اور عظیم مقاصد (7 مقاصد)
3......خطبہ حجۃ الوداع عالمی انسانی حقوق کا منشور
4......خطبہ حجۃ الوداع کی جامع روایت
5......احترامِ انسانیت کا آفاقی اور ابدی معیار
6......عورتوں کے حقوق وفرائض کا چارٹ
7......غلاموں، لونڈیوں اور نوکروں کے حقوق
8......جاہلی رسومات اور قتل وغارت کا خاتمہ
9......دنیا سے سودی لین دین مکمل خاتمہ
10......اسلام، مالی حقوق کا پاسبان
11......رحمتِ دوجہان کا امت عظیم احسان
12......اے اللہ! تو گواہ رہنا

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الْكَرِيمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:ارشادِباری تعالیٰ ہے:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ [المائدة:3]

﴿وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا﴾ [اٰل عمران:103]

﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ [التوبة:128]

تمهيد:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خطبہ حجۃ الوداع ابلاغ، اتمام اور دین کے کمال پر مشتمل ہے۔ یہ انسانیت کے نام آخری پیغام اور رسول اللہ ﷺ کی الوداعی وصیتیں ہیں۔ یہ خطبہ دین ومذہب کا خلاصہ، تمدن ومعیشت کے اصول، نظامِ حیات کی اساسیات اور اجتماعی زندگی کے اصول اور معاشرتی روشن اقدار پر مشتمل ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے تمام خطبات، مواعظ، تقاریر اور ذخیرہ احادیث میں فرامین کو یکجا کر کے دیکھا جائے تو بلاشبہ آپ کی گفتگو برمحل، برجستہ، مختصر اور کلام کی جامعیت کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔

قرآن مجید فصیح وبلیغ اور لفظ ومعنٰی کی تمام تر جامعیت کے ساتھ واضح عربی زبان میں نازل ہوا۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۞ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۞ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ﴾ [الشعراء:193-195]

''جسے امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے۔ تمہارے دل پر، تاکہ تم ڈرانے والوں سے ہو جاؤ۔ واضح عربی زبان میں۔''

❁ ...... صاحبِ قرآن جناب رسول اللہ ﷺ کو بھی جوامع الکلم عطا کیے گئے اور خطبہ حجۃ الوداع اس کی بہترین مثال ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ))

''مجھے جوامع الکلم (مختصر، فصیح وبلیغ اور کثیر المعنی کلام) دے کر بھیجا گیا ہے۔''

صحيح البخاري:2977

یومِ عرفہ، فضائل اور اعمال

ذوالحجہ کی نویں تاریخ کو یوم عرفہ کہا جاتا ہے۔ عرفہ نام کی وجہ تسمیہ میں دو اقوال ہیں۔ ایک قول کے مطابق جب سیدنا آدم اور سیدہ حواء علیہما السلام کو زمین پر بھیجا تو وہ دونوں جبلِ عرفات پر ایک دوسرے سے ملے۔

❁ ...... دوسرے قول کے مطابق جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو حج کے مناسک دیکھائے گئے تو وہ کہنے لگے: عَـــرَفْـــتُ، عَرَفْتُ، جس کا معنٰی ہے میں پہچان گیا، میں پہچان گیا۔ اسی سے عرفہ نام پڑ گیا۔

❁ ...... عرفہ کا دن بہت فضیلت اور عظمت والا ہے۔ عرفہ، ذوالحجہ حرمت والے مہینے کے پہلے عشرے کا ایک مبارک دن ہے، اور وقوفِ عرفہ حج کا عظیم رکن ہے۔

① یومِ عرفہ، نزولِ باری تعالیٰ اور مغفرت کا اعلان:

❁ ...... جب حجاج کرام میدان عرفات میں جمع ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا اور اُن پر فخر کرتا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔ کیوں کہ پوری دنیا سے حجاج کرام ایک ہی لباس میں اور ایک ہی مقصد کے تحت یک زبان ہو کر تلبیہ پکارتے ہیں۔ جس طرح کہ روزِ قیامت تمام لوگ اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ إِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ إِلَى السَّمَاءِ فَيُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ ، فَيَقُولُ: أُنْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا ، ضَاحِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ، أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ))

”جب عرفہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتے ہیں، پھر آسمان والوں کے سامنے زمین والوں پر فخر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میرے ان بندوں کو دیکھو، میرے پاس گردوغبار سے اٹے ہوئے، دور دراز کے رستوں سے آئے ہیں، اے فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے انھیں معاف کر دیا ہے۔“

[صحیح] صحیح ابن خزیمة: 2/1338، ح: 2839

❀...... اسی دن اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر نعمتِ اسلام کو مکمل کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾

[المائدة:3]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا۔“

② یوم عرفہ کی قرآن نے قسم اٹھائی:

❀...... یہی دن ہے کہ جس کی قرآن مجید میں قسم کھائی گئی ہے۔

﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ [البروج:3]

”اور حاضر ہونے والے کی اور جس کے پاس حاضر ہوا جائے۔“

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَالْيَوْمُ الْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ ، وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ))

”یومِ مشہود سے مراد عرفہ کا دن اور (شاہد) سے مراد جمعہ کا دن ہے۔“

[حسن] سنن الترمذی:3339

③ مسلمانوں کی عید کے دن:

❀...... یہ دن مسلمانوں کی عید اور اجتماعی خوشی کا دن ہے۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((يَوْمُ عَرَفَةَ ، وَيَوْمُ النَّحْرِ ، وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَام))

''یوم عرفہ، یوم النحر (ذوالحجہ کی 9 اور 10 تاریخ) اور ایام تشریق (13،12،11) ہم اہل اسلام کی عید ہے۔''

[صحیح] سنن ابو داود:2419

④ عرفہ کا روزہ، دوسال کے گناہوں کا کفارہ:

❀......عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے دوسال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ))

''عرفہ کے دن کا روزہ رکھنا، میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ پچھلے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا اور اگلے سال کے گناہوں کا بھی۔''

صحیح مسلم:1162

⑤ عرفہ کے دن دعا کرنا بہترین عمل ہے:

سیدنا عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))

''سب سے بہترین دعا عرفہ کے دن کی ہے اور میں نے اب تک جو کچھ (بطور ذکر) کہا ہے اور مجھ سے پہلے جو دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام نے کہا ہے، ان میں سب سے بہتر دعا یہ ہے: اللہ واحد کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے (کل کائنات کی) بادشاہت ہے، اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

[حسن] سنن الترمذی: 3585

⑥ عالم ارواح میں مقام عرفہ پر عہدِ الست لیا:

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَخَذَ اللّٰهُ الْمِيثَاقَ مِنْ ظَهْرِ آدَمَ بِنَعْمَانَ يَعْنِي عَرَفَةَ))

''اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی اولاد سے عہدِ الست کا وعدہ مقام عرفہ پر لیا۔''

[حسن] مسند احمد: 2455

❀......وقوفِ عرفہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قرار دیتے ہوئے فرمایا:

((الحَجُّ عَرَفَةُ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

’’حج عرفات میں ٹھہرنا ہے۔‘‘

[صحیح] سنن الترمذی:889

⑦ یوم عرفہ جہنم سے آزادی کا دن:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ ، مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ ، وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ، ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمِ الْمَلَائِكَةَ ، فَيَقُول: مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ؟))

’’عرفہ سے بڑھ کر کوئی دن ایسا نہیں ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ بندوں کو آگ سے اتنا آزاد کرتا ہو جتنا عرفہ کے دن آزاد کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ قریب ہوتا ہے اور فرشتوں پر بندوں کا حال دیکھ کر فخر کرتا اور فرماتا ہے: یہ کس ارادہ سے جمع ہوئے ہیں؟۔‘‘

مسلم: 1348

⑧ عرفہ کی فضیلت کیسے حاصل کریں؟

شریعتِ اسلامیہ نے ایسے اعمال کی طرف ہماری رہنمائی کی ہے کہ جن پر عمل پیرا ہو کر عرفہ کے دن اور ماہ ذوالحجہ کی فضائل کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔لہٰذا جو شخص اس سال سفر حج کی سعادت حاصل نہیں کر سکا اور عرفہ کا قیام نہیں کر پایا وہ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت پر قائم ہو جائے۔

❁......جو عرفہ میں رات نہیں گزار سکا، وہ دنیا میں جہاں بھی ہو، رات کو تہجد اور قیام اللیل کا اہتمام کرلے۔

❁......جو حج کے موقع پر ھدی نہیں کر سکا، وہ اُضحیہ کی قربانی پر عمل پیرا ہو جائے اور اللہ سے مزید توفیق طلب کرے کہ وہ بیت اللہ میں جا کر ھدی کرنے کی طاقت بھی عنایت فرمائے گا۔

❁......جو بیت اللہ نہیں جا سکا وہ اللہ کے گھر مسجد میں جا کر دعا کرے اور توفیق مانگے کہ اللہ اُسے بیت اللہ کی زیارت نصیب کرے۔

❁......ذکر، شکر، صلہ رحمی، والدین کے ساتھ حسن سلوک، مساکین کی حاجات کو پورا کرنا اور کثرت سے دعا کرنا، یہ عرفہ کے دن کے محبوب اعمال ہیں۔نیک اعمال اور عمل کرنے والے کے فضائل کبھی ختم نہیں ہوئے۔

﴿وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ﴾

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خطبۃ الحج کی اہمیت اور عظیم مقاصد

خطبہ حجۃ الوداع کے مضامین اور عالمی منشورات پر غور کریں کہ کس طرح رسول اللہ ﷺ نے الوداعی خطبہ میں دین اسلام کے اصول ومبادی کو بیان کر دیا ہے اور اس کے ساتھ شرک، کفر، جاہلی رسومات اور تمام حرام کردہ اشیاء سے منع کر دیا۔لہٰذا اس خطبہ کے مضامین کو سمجھنا ہر چھوٹے بڑے مسلمان کے لیے ضروری ہے، تاکہ ہم رسول اللہ ﷺ کی سنتوں اور طرزِ زندگی کی پیروی اور اسوہ حسنہ کی اقتداء کریں۔

خطبہ حجۃ الوداع کی اہمیت اور اس سے حاصل ہونے والے عظیم مقاصد درج ذیل ہیں:

① خطبہ میں الوداعی کلمات:

رسول اللہ ﷺ کا یہ خطبہ الوداعی تھا، کیونکہ اس میں آپ نے لوگوں کو الوداعی کلمات کی وصیت فرمائی۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے قربانی کے دن نبی ﷺ کو جمرہ عقبہ کو کنکر مارتے اپنی اونٹنی پر سوار فرماتے ہوئے سنا:

((فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ))

"میں نہیں جانتا کہ شاید اس کے بعد حج کروں۔"

صحیح مسلم: 1297

اسی وجہ سے سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ خطبہ حجۃ الوداع امت کو وصیت ہے:

(فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهَا لَوَصِيَّتُهُ إِلَى أُمَّتِهِ)

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! نبی کریم ﷺ کی یہ وصیت اپنی امت کو ہے۔"

صحیح البخاری:1739

② علم کی بات اور دعوت کو خاموشی سے سننا:

خطبہ الوداع کے آغاز میں تمام لوگوں کو خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔سیدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا: ((اسْتَنْصِتِ النَّاسَ))

"تم لوگوں کو خاموشی اختیار کرنے کا کہو۔"

صحیح البخاری:121

❀ ...... سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کے دن لوگوں کا شور سن کر فرمایا:

((أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْإِيضَاعِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”وقار اور سکینت کو اپنے اوپر لازم کرو، اونٹوں اور سواریوں کو تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے۔“

صحیح البخاری:1671

❀......امام محمد بن نصر رحمہ اللہ کا قول ہے:

(أوَّلُ الْعِلْمِ الاسْتِمَاعُ، وَالإنْصَاتُ، ثُمَّ حِفْظُهُ، ثُمَّ العَمَلُ بِهِ، ثُمَّ بَثُّهُ.)

”علم سیکھنے کا ادب غور سے سننا، خاموشی اختیار کرنا، یاد کرنا، اس پر عمل کرنا اور اس کو آگے پھیلانا ہے۔“

سیر اعلام النبلاء للامام الذهبی :227/7

③ معلم انسانیت کا اندازِ تعلیم:

رسول اللہ ﷺ جدعاء نامی اونٹنی پر سوار خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے لوگوں سے پوچھتے: کیا تم نے سن لیا ہے؟ ایک بات کو تین بار دہراتے اور پھر پوچھتے: کیا تم لوگوں نے سن لیا؟ ((أَلا تَسْمَعُونَ؟)) [مسند احمد:22161]

④ معجزانہ طور پر خطبہ الحج کو جم غفیر نے سن لیا:

حجۃ الوداع میں سب لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھے ہوئے آسانی سے خطبہ کو سن رہے تھے اور اس دن اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی قوت سماعت کو کھول دیا تھا۔سیدنا عبدالرحمٰن بن معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَفَتَحَ اللّٰهُ أَسْمَاعَنَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا.))

”رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منیٰ میں خطبہ دیا، تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے کان کھول دیے یہاں تک کہ آپ جو کچھ فرما رہے تھے ہم اپنی قیام گاہوں میں (بیٹھے) سن رہے تھے۔“

[صحیح] سنن النسائی: 2996

⑤ خطبہ الوداع کا ابلاغ کرنے والے:

سیدنا رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منیٰ میں ایک سفید خچر پر سوار لوگوں کو خطبہ دیتے سنا، جس وقت آفتاب بلند ہو چکا تھا:

((وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ، وَالنَّاسُ بَيْنَ قَاعِدٍ وَقَائِمٍ))

اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ آپ کی طرف سے لوگوں کو پہنچا رہے تھے اور دور والوں کو بتا رہے تھے، جب کہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے اور کچھ کھڑے تھے۔“

[صحیح] سنن ابو داود:1956

⑥ خطبۃ الوداع کے ابلاغ کا حکم:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ الوداع کے آخر میں سبھی کو حکم دیتے ہوئے فرمایا:

((فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الغَائِبَ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ))

''یہاں موجود غائب کو پہنچا دیں کیونکہ بہت سے لوگ جن تک یہ پیغام پہنچے گا سننے والوں سے زیادہ (پیغام کو) یاد رکھنے والے ثابت ہوں گے''

صحيح البخارى:1741

⑦ اے اللہ! تو گواہ رہنا:

سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ الوداع دیتے ہوئے بار بار پوچھ رہے تھے:

((اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ ، قَالُوا :نَعَمْ ، قَالَ :اللّٰهُمَّ اشْهَدْ))

''کیا میں نے تمھیں اللہ کا پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو بھی گواہ رہنا''

صحيح البخارى: 1741

خطبہ حجۃ الوداع اور
انسانی حقوق کا عالمی منشور

یہ انقلابی خطبہ انسانیت کے حقوق کا محافظ اور تمام زمانوں کے لیے احترامِ انسانیت کا روشن چراغ ہے۔ اگر عالمی انسانی حقوق کی مصداق کوئی دستاویز ہوسکتی ہے تو وہ صرف خطبہ حجۃ الوداع ہے۔ جس میں اصولی تعلیمات اور تعمیر حیات کا عملی نمونہ بدرجہ اتم موجود ہے۔ جن اصول وقوانین کے بغیر شعوری زندگی کا نقشہ مرتب نہیں ہوسکتا۔

اور جس پر عمل کیے بغیر کسی کامیاب انسانی معاشرے کی تشکیل ناممکن ہے۔ یہ انسانیت کے عظیم محسن کا آخری پیغام ہے، جو عالمِ انسانیت کے لیے ہمیشہ مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

محسنِ انسانیت نجات دہندہ:

رسول اللہ ﷺ امت اور پوری انسانیت کے لیے رحم دل، شفیق اور ہدایت کے حریص ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ [التوبة:128]

''یقیناً تمہارے پاس تم سے ہی ایک رسول آیا ہے، اس پر بہت گراں گزرتا ہے کہ تم مشقت میں پڑو، تم پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بہت حرص رکھنے والا ہے، مومنوں پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔‘‘

تکمیل دینِ انسانیت (واقعہ):

چند یہودیوں نے کہا کہ اگر یہ آیت ہماری تورات میں نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن عید مناتے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کون سی آیت؟ انہوں نے کہا:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلَامَ دِينًا﴾ [المائدة:3]

اس پر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

قَدْ عَرَفْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ، وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ قَائِمٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ

’’مجھے خوب معلوم ہے کہ یہ آیت کہاں نازل ہوئی ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ عرفات میں کھڑے تھے (حجۃ الوداع میں) اور جمعہ کا دن تھا۔‘‘

صحيح البخاری: 4407

پھر دین کے مکمل ہونے کی بشارت بھی اسی موقع پر مذکورہ آیت کی صورت میں نازل ہوئی۔

خطبہ حجۃ الوداع کی جامع روایت:

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصواء اونٹنی پر سوموار ذوالحجہ کی نویں تاریخ کو میدانِ عرفہ میں ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا:

((إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ، وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ، وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ، وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ، وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ، فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللّٰهِ، وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ، وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ، فَإِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ، وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ، كِتَابُ اللّٰهِ، وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَنَـصَـحْـتَ ، فَقَالَ: بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ، اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .))

’’تمہارے خون اور اموال ایک دوسرے پر حرام ہیں جیسے آج کے دن کی حرمت، اس مہینے اور اس شہر میں۔ خبردار! زمانہ جاہلیت کی ہر چیز میرے قدموں کے نیچے اور ہمیشہ کے لیے ختم ہے اور جاہلیت کے خون رائیگاں ہیں اور خون بہا میں سے پہلا (قتل کا) خون جو میں ختم کرتا ہوں، ابن ربیعہ کا خون ہے کہ وہ بنی سعد میں دودھ پیتا تھا اور اس کو ہذیل نے قتل کر ڈالا (اس کا بدلہ ختم)۔ اسی طرح زمانہ جاہلیت کا سود سب ختم کر دیا گیا۔ (سود در سود لینا ختم) اور یہاں کے سودی معاملہ میں سے پہلا سود کہ ہم ختم کرتے ہیں (طلب نہیں کرتے) چچا عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے، وہ سب ختم کر دیا گیا۔ اور تم لوگ اب اللہ ڈرو سے کہ اپنی عورتوں پر زیادتی نہ کرو، اس لیے کہ تم نے انھیں اللہ پاک کی امان سے لیا اور تم نے ان کے شرمگاہ کو اللہ تعالیٰ کے کلمہ سے حلال کیا ہے، اور تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ تمہارے بستر پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں (تمہارے گھر میں) جس کا آنا تمھیں ناگوار ہو۔ پھر اگر وہ ایسا کریں تو ان کو ایسا مارو کہ ان کو سخت چوٹ نہ آئے (ہڈی اور عضو ضائع نہ ہو)۔ اور تمہارے اوپر ان کا حق یہ ہے کہ دستور کے مطابق ان کا نان ونفقہ اور کپڑا تمہارے ذمہ ہے۔ اور تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم اسے مضبوطی سے پکڑے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے، اللہ کی کتاب۔ اور تم سے سوال ہو گا (قیامت کو) اور میرا حال پوچھا جائے گا پھر تم کیا کہو گے؟ تو سب صحابہ نے عرض کی کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ ﷺ نے اللہ کا پیغام پہنچایا اور رسالت کا حق ادا کیا اور امت کی خیر خواہی کی۔ پھر آپ ﷺ نے اپنی انگشت شہادت سے اشارہ کیا اور آسمان کی طرف اٹھایا اور لوگوں کی طرف جھکاتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا۔ تین بار یہی بات دہرائی اور یونہی اشارہ بھی کیا۔‘‘

صحیح مسلم:1218 ۔ صحیح البخاری:1739

خطبہ حجۃ الوداع میں دین کے اصول اور عالمی دستور

جبل رحمت کے پاس میدان عرفات میں، دس ذوالحجہ کو، لاکھ سے زیادہ جم غفیر کو محسنِ انسانیت جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع ارشاد فرمایا۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اہم نکات وفوائد درج ذیل ذکر کیے جاتے ہیں:

① مسلمان کی حرمت اور احترام:

اے لوگو! تمہارے مال، تمہاری عزتیں اور تمہارے خون ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جیسے آج کے دن کی،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اس مہینے کی اور اس مقدس شہر کی حرمت ہے۔ ایک مسلمان کی غیبت کرنا اس کا گوشت کھانے کے مترادف ہے، اس کے چہرے پر تھپڑ مارنا حرام ہے، اس کا خون بہانا حرام ہے، ظلم کرتے ہوئے اس کا مال لینا حرام ہے۔

❀......سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت اللہ کو دیکھتے تو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے:

((مَرْحَباً بِكِ مِنْ بَيْتٍ، مَا أَعْظَمَكِ، وأعظمَ حُرْمَتَكِ، ولِلْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ حُرْمَةً عِنْدَ اللّٰهِ مِنْكِ، إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنْكِ وَاحِدَةً، وَحَرَّمَ مِنَ الْمُؤْمِنِ ثَلَاثاً: دَمَهُ، وَمَالَهُ، وَأَنَّ يُظَنَّ بِهِ ظَنُّ السُّوْءِ))

''اے اللہ کے گھر تجھے مرحبا ہو! تو کتنا ہی عظیم اور تیری حرمت کتنی عظیم ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک مومن کی حرمت تجھ سے زیادہ ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے تجھ سے ایک چیز کو حرمت والا قرار دیا جب کہ مومن سے تین چیزوں یعنی خون، مال اور بدگمانی (ہتک عزت) کو حرام قرار دیا ہے۔''

[حسن] سلسلة الاحاديث الصحيحة: 3420

❀......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ))

''ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت وآبرو دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔''

[صحيح] سنن ابوداود: 3933

❀......سیدنا سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے دن رسول اللہ ﷺ کی سواری کے سایہ میں بیٹھا تھا کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

((وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَرَامٌ: عِرْضُهُ وَمَالُهُ وَنَفْسُهُ، حَرَّمَهُ كَمَا حَرَّمَ هٰذَا الْيَوْمِ))

''ہر مؤمن دوسرے مؤمن پر محترم ہے۔ اُس کی عزت، اُس کا مال اور اُس کی جان حرام ہے، جس طرح آج کے دن کی حرمت ہے۔''

[صحيح لغيره] مسند احمد:17535

❀......سیدنا عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع میں موجود تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ، وَلَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ، وَلَا وَلَدٌ عَلَى وَالِدِهِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''یاد رکھو! ہر انسان کے جرم کا وبال اسی پر آئے گا، کسی باپ قصور کے کی سزا اُس کے بیٹے کو نہیں ملے گی اور نہ ہی بیٹے کے کسی قصور کی سزا اس کے باپ کو ملے گی۔''

[صحیح] سنن الترمذی:3087

② احترامِ انسانیت کا آفاقی معیار:

ترقی یافتہ سارے ممالک کی انسانی حقوق پر مشتمل دستاویز اٹھا کر دیکھ لیں، آپ انھیں ہر انسان اور تمام زمانوں کے لیے ہمہ جہت قوانین سے تہی دامن پائیں گے۔ لیکن خطبہ حجۃ الوداع کے الفاظ، مفاہیم اور فکری تمام تر جہتیں جامعیت، تمام انسانوں کے لیے اور ہر زمانہ میں قابلِ عمل ہیں۔ آج بھی ترقی کے زعم کا شکار ہونے والا امریکہ کالے اور گورے کے حقوق کے درمیان فرق کرتا نظر آتا ہے، جس پر دنیا تماشہ دیکھ رہی ہے۔ یہی برتری اور کمتری کا احساس ختم کرتے ہوئے حجۃ الوداع کے موقع پر معلمِ انسانیت نے پرشکوہ اور نجات پر مبنی خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ایامِ تشریق میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

((يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ، وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ، أَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ، وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ، وَلَا لِأَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدَ، وَلَا أَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ، إِلَّا بِالتَّقْوٰى، إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ))

''اے لوگو سنو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ ایک ہے۔ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، کسی سرخ کو کالے پر اور کالے کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں۔ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے اور تم میں سے اللہ کے نزدیک زیادہ عزت وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔''

[اسنادہ صحیح] مسند احمد: 23489 ۔ شعب الایمان للامام البیهقی :132/7، ح: 4774

❀......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ والے دن خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

((يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَتَعَاظُمَهَا بِآبَائِهَا، فَالنَّاسُ رَجُلَانِ: بَرٌّ تَقِيٌّ كَرِيمٌ عَلَى اللّٰهِ، وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ هَيِّنٌ عَلَى اللّٰهِ، وَالنَّاسُ بَنُو آدَمَ، وَخَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ مِنْ تُرَابٍ))

''لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا فخر وغرور اور خاندانی تکبر ختم کر دیا ہے، اب لوگ صرف دو طرح کے ہیں، اللہ کی نظر میں نیک متقی، کریم و شریف، اور دوسرا: فاجر، بدبخت اور اللہ کی نظر میں ذلیل و کمزور۔ لوگ سب کے سب آدم کی اولاد ہیں اور آدم کو اللہ نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔''

[صحیح] سنن الترمذی: 3270

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

❁......اسی بارے قرآن مجید نے پوری انسانیت کو مخاطب کرتے ہوئے صاف اعلان کیا:

﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ﴾ [الحجرات:13]

"اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد وعورت سے پیدا کیا ہے، پھر تمھارے کنبے قبیلے بنا دیئے ہیں، تا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو، دراصل اللہ کے نزدیک تم سب میں باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے، یقیناً اللہ بڑا دانا اور باخبر ہے۔"

❁......قرآن مجید نے ایک مقام پر کائنات والوں کو مخاطب کرتے ہوئے یوں فرمایا:

﴿اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ﴾ [الانبیاء:92]

"بیشک یہ ہے تمہاری امت جو ایک ہی امت ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں، سوتم میری عبادت کرو۔"

❁......اہل ایمان کی آپس میں محبت اسلام اور کلمہ طیبہ کی بنیاد پر ہے۔ لہٰذا قرآن نے مسلمانوں کو بھائی بھائی قرار دیتے ہوئے فرمایا:

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ [الحجرات:10]

"بلاشبہ مؤمن ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔"

8❁......مزید تاکید کے ساتھ لڑائی جھگڑے اور قتل وغارت سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

((لاَ تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا ، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ))

"لوگو! میرے بعد کافروں کی طرح نہ بن جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے (قتل کرنے) لگو۔"

صحیح البخاری:1741

عورتوں کے حقوق وفرائض

③ عورتوں کے حقوق:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا﴾ [اٰل عمران:103]

"اور آگ سے بھرے گھڑے کے کنارے تھے، بس اللہ نے تمہیں تمھیں بچالیا۔"

اسلام اور پیغمبرِ اسلام نے عورت کے حقوق اور فرائض کا ہر لحاظ سے خیال رکھا۔ انفرادی واجتماعی، معاشی ومعاشرتی حقوق اور خانگی حیثیت کو واضح کیا اور ہر رشتے کے حوالے سے مقام وفضیلت کو بھی بیان کیا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

❀......سیدنا عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں عورتوں کے متعلق فرمایا:

((أَلَا إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا ، وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا ، فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ))

’’یاد رکھو! تمہارا حق تمہاری بیویوں پر ہے اور تم پر تمہاری بیویوں کا بھی حق ہے۔‘‘

[حسن] سنن الترمذی:1163

❀...... چنانچہ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے الوداعی خطبہ الحج اور زندگی کے آخری ایام میں اپنی امت کو یہی بار بار نصیحت فرمائی:

((فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ ، فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللّٰهِ ، وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ))

’’’’اے لوگو! تم عورتوں کے حقوق کے بارے اللہ سے ڈرتے رہو، اس لیے کہ تم نے انھیں اللہ پاک کی امان سے لیا اور تم نے ان کے شرمگاہ کو اللہ تعالیٰ کے کلمہ سے حلال کیا ہے۔‘‘

صحیح مسلم:1218

❀......سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ))

’’اور تمہارے اوپر ان کا حق یہ ہے کہ دستور کے مطابق ان کا نان ونفقہ اور کپڑا تمہارے ذمہ ہے۔‘‘

صحیح مسلم:1218

❀......دوسری روایت میں عورتوں کے حقوق کا خیال رکھنے اور حق تلفی کرنے سے تقویٰ کی وصیت فرمائی:

سیدنا عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع میں موجود تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے حمد وثناء کے بعد فرمایا:

((اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا ، فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ ، لَيْسَ تَمْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذٰلِكَ))

’’عورتوں کے بارے خیر کی وصیت قبول کرو، اس لیے کہ وہ تمہاری ماتحت ہیں، لہٰذا تمہیں ان پر اس (جماع) کے علاوہ کوئی اختیار نہیں ہے۔‘‘

[حسن] سنن ابن ماجہ:1851

عورتوں کے حقوق کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو:

خبردار! تم عورتوں پر ظلم کرنے سے باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ وہ جسمانی طور پر کمزور اور آبگینہ کی طرح رقیق القلب ہیں، اللہ تعالیٰ نے انھیں تمہارے ماتحت کیا ہے، لہٰذا تم ان کے حقوق کا خیال رکھو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قرآن مجید میں طلاق کی آیات میں بار بار تقویٰ کی نصیحت کی گئی ہے کیوں کہ اللہ کا ڈر ہی انسان کو ظلم سے روکتا ہے۔

عورتوں کو زیادہ ڈانٹ ڈپٹ کرنے والوں کے متعلق نبی اکرم ﷺ نے غصہ کرتے ہوئے فرمایا:

((لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولَئِكَ بِخِيَارِكُمْ))

''بہت سی عورتیں اپنے شوہروں کی شکایتیں لے کر محمد ﷺ کے گھر والوں کے پاس پہنچتی ہیں، یہ (مار پیٹ کرنے والے) لوگ تم میں اچھے لوگ نہیں ہیں۔''

[صحیح] سنن ابو دود:2146

④ عورتوں کے فرائض:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کے فرائض بیان کرتے ہوئے فرمایا:

((وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ ، فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ))

اور تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ تمہارے بستر پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں (تمہارے گھر) جس کا آنا تمھیں ناگوار ہو۔ پھر اگر وہ ایسا کریں تو ان کو ایسا مارو کہ ان کو سخت چوٹ نہ آئے (ہڈی اور عضو ضائع نہ ہو)۔''

صحیح مسلم:1218

❀......سیدنا عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع میں موجود تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ))

''تمہارے گھر میں اس فرد کو آنے کی اجازت نہ دیں، جسے تم ناپسند کرتے ہو۔''

[حسن] سنن الترمذی:3087

❀......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا:

((وَلَا يَعْصِينَكُمْ فِي مَعْرُوفٍ))

''نیکی کے کسی کام میں عورتیں اپنے شوہروں کی نافرمانی نہ کریں۔''

مسند البزار: 298/12، ح: 6134

❀......سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے سال رسول اللہ ﷺ کو اپنے خطبہ میں فرماتے سنا:

((لَا تُنْفِقْ امْرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا))

''عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ نہ کرے۔''

[حسن] سنن الترمذی:670

❀......سیدنا عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ ﷺ نے حمد وثناء کے بعد فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ))

”اگر وہ بے شرمی کا کوئی کام کریں تو ان سے بستروں میں الگ ہو جاؤ، اور انھیں مارو لیکن سخت پٹائی نہ ہو۔“

[حسن] سنن ابن ماجه:1851

⑤ غلاموں اور نوکروں کے حقوق:

خطبہ حجۃ الوداع میں نبی مہربان ﷺ نے ایک ہی جملے میں غلاموں کے حقوق اور ان کے ساتھ حسن سلوک کو واضح کر دیا۔ سیدنا یزید بن جاریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حج میں فرمایا:

((أَرِقَّاءَ كُمْ أَرِقَّاءَ كُمْ أَرِقَّاءَ كُمْ ، أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ ، وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ ، فَإِنْ جَاءُوا بِذَنْبٍ لَا تُرِيدُونَ أَنْ تَغْفِرُوهُ ، فَبِيعُوا عِبَادَ اللّٰهِ وَلَا تُعَذِّبُوهُمْ))

”تین بار فرمایا: تمہارے غلام، تمہارے غلام، تمہارے غلام (ان کے حقوق کا خیال رکھنا) جو خود کھاؤ انھیں بھی کھلاؤ، جو خود پہنو، انھیں بھی پہناؤ، اگر وہ ایسی غلطی کر گزریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندو! انھیں فروخت کر دو اور تم انھیں ستم کا نشانہ نہ بناؤ۔“

مسند احمد: 16409

❁......سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے مرضِ موت میں امت کو آخری نصیحت فرمائی:

((الصَّلَاةَ ، وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا ، حَتّٰى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ))

”نماز اور غلاموں کے حقوق سے متعلق اللہ سے ڈرتے رہنا۔ آپ یہی کہتے رہے، یہاں تک کہ آپ کی زبان مبارک رکنے لگی۔“

[صحیح] سنن ابن ماجه: 1625

⑥ قتل وغارت گری کا خاتمہ:

جاہلی تمام خونی بدلے میرے پاؤں کے نیچے ہیں اور ہمیشہ کے لیے ختم ہیں۔ جاہلیت کے دور کا ہر خون (بدلہ)، ہر (حرام) مال اور باہمی فخر ومباہات کی ہر بات قیامت تک کے لیے میرے دونوں قدموں کے نیچے دفن کر دی گئی ہے۔ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ ناحق قتل کرنا ہے۔ قیامت کے دن سب سے پہلے خون کا قصاص لیا جائے گا۔

❁......اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا:

((وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ ، وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ))

”اور جاہلیت کے خون رائیگاں ہیں اور خون بہا میں سے پہلا (قتل کا) خون جو میں ختم کرتا ہوں، ابن ربیعہ کا خون

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے۔''

انسانیت اور اسلامی معاشرہ کے حق میں سب سے بڑا جرم ایک انسان کا ناحق قتل کرنا ہے۔کیونکہ ایک ناحق قتل کرنے سے مزید قتل کرنے کی شہ ملتی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا﴾

[المائدة:32]

''جس نے ایک جان کو کسی جان کے (بدلے کے) بغیر، یا زمین میں فساد کے بغیر قتل کیا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کیا۔''

اللہ تعالیٰ نے ایک مؤمن کے ناحق قتل کی سزا ہمیشہ کے لیے جہنم اور اس پر ناراضی،لعنت اور بڑے عذاب کی وعید سنائی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّلَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا﴾ [النسآء:93]

''اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے، اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے اور اللہ اس پر غصے ہو گیا اور اللہ نے اس پر لعنت کی اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہے۔''

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ))

''دنیا کا خاتمہ اللہ کے نزدیک ایک مسلمان کے قتل ہونے سے کہیں زیادہ کمتر اور ہلکا ہے۔''

[صحيح] سنن الترمذی:1395

⑦ جاہلی رسومات کا خاتمہ:

آگاہ رہو! جاہلیت کی ہر رسم اور روایت آج میرے قدموں کے نیچے ہے اور میں اس کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کرتا ہوں۔

((أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ))

جاہلیت کے برے کام، ناجائز قسم کے تجارتی لین دین اور ہر وہ کھیل وکود جو ذکرِ الٰہی سے غافل کردے، حرام ہے۔

❀......سیدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ))

''ہر وہ کھیل کود جو مسلمان کو بیکار اور خیر سے عاری کردے، حرام ہے۔''

[صحيح] سنن ابن ماجه:2811

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑧ سودی لین دین کا مکمل خاتمہ:

سود حرام ہونے کے علاوہ انتہائی ناپسندیدہ فعل بھی ہے۔ سود کھانے کا سب سے ہلکا گناہ اپنی ماں سے بدکاری کرنے کے مترادف ہے۔ سود ہلاک کرنے والے گناہوں میں سے ہے۔ سود میں ملوث دس لوگوں پر لعنت کی گئی ہے۔ سودی شخص یا قوم اگر توبہ نہیں کرتا / کرتی تو جہنم کی وعید سنائی گئی ہے۔ اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے خطبہ الحج میں فرمایا:

خبردار! جاہلیت کے دور کا ہر سودی قرضہ اور سودی لین دین ختم کیا جاتا ہے، تم صرف اصل مال کے حقدار ہو، نہ ظلم کرو گے اور نہ ظلم کیے جاؤ گے۔ چنانچہ سب سے پہلے میرے چچا عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا لوگوں کے ذمے جو سودی قرضہ ہے، اس کا سارے کا سارا سود معاف کیا جاتا ہے۔

((وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ ، وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ))

❀ ...... اللہ تعالیٰ نے سود کو ہمیشہ کے لیے حرام قرار دیا ہے اور باز نہ آنے والوں کے خلاف اعلان جنگ کیا ہے:

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ❀ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ﴾ [البقرة:278-279]

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سود میں سے جو باقی ہے چھوڑ دو، اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑی جنگ کا اعلان سن لو اور اگر توبہ کر لو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں، نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔''

اسلام، مالی حقوق کا پاسبان

⑨ امانتوں کو حق داروں تک پہنچاؤ:

امانت اس کے سپرد کی جائے جو اُس کا حق دار ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع میں امانت کا تصور اپنی تمام تر وسعت اور جامعیت کے ساتھ ہے۔ مال، علم، مجلس، قومی ذمہ داری، حکومت وعہدہ اور قرآنی تعلیمات کو آگے پہنچانے کی امانت سبھی مراد ہے۔

((فَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَى مَنِ ائْتَمَنَهُ عَلَيْهَا))

''جس کے پاس کوئی امانت ہو، وہ امانت کو اُس کے حق دار کو ادا کرے۔''

❀ ...... سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((اَلعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ ، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ ، وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ))

''ادھار لی ہوئی چیز لوٹائی جائے گی، ضامن کو تاوان دینا ہوگا اور قرض واجب الاداء ہوگا۔''

[صحیح] سنن الترمذی:1265

اللہ تعالیٰ نے امانت کو ادا کرنے کا حکم خود قرآن مجید میں دیا ہے۔فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا﴾ [النسآء:58]

''اللہ تعالیٰ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ۔''

❀......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیتے ہوئے فرمایا:

((أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ))

''تم امانت کو (طلب کرنے پر) اس کے حق دار تک لوٹاؤ اور جو تمہارے ساتھ خیانت (دھوکا بازی) کرے، تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔''

[صحیح] سنن ابوداود: 3535

❀......سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی ہمیں خطبہ دیتے تو ضرور نصیحت فرماتے:

((لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ))

''جو امانت دار نہیں اُس کا کوئی ایمان نہیں اور جو وعدہ کا پاس نہیں رکھتا اُس کا کوئی دین نہیں ہے۔''

[حسن] مسند احمد: 12383

خیانت کا عام ہونا اور امانتدار لوگوں کا اٹھ جانا قیامت کی علامت ہے۔جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ ، فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الوَكْتِ ، ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى فِيهَا أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ المَجْلِ))

''یک شخص نیند سوئے گا اور امانت اس کے دل سے نکال لی جائے گی اور اس کا نشان ایک دھبے جتنا باقی رہ جائے گا، پھر وہ نیند سوئے گا اور امانت نکالی جائے گی تو اس کے دل میں پھوڑے کی طرح اس کا نشان باقی رہ جائے گا۔''

صحیح البخاری:7086

⑩ اسلام، باہمی حقوق کا پاسبان:

سیدنا عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر سواری پر تشریف ہوئے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ قَسَمَ لِكُلِّ وَارِثٍ نَصِيبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ ، فَلَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کو مال وراثت کا حصہ تقسیم کر کے دے دیا ہے، لہٰذا وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔''

[صحیح] سنن ابن ماجه: 2712

❀......سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطٰى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ ، فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ))

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اُس کا حق دے دیا ہے تو اب کسی وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔''

[صحیح] سنن ابوداود:3565

⑪ ایک تہائی مال صدقہ کیا جا سکتا ہے:

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ حجۃ الوداع کے موقع پر بیمار پڑ گئے، رسول اللہ ﷺ عیادت کے لیے تشریف لائے تو سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ جانتے ہیں کہ میں مالدار آدمی ہوں، جب کہ میری ایک ہی بیٹی وارث ہے، کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے کہا: نہیں، انھوں نے کہا: آدھا مال صدقہ کر دوں؟ اس پر آپ ﷺ نے کہا: نھیں، پھر سیدنا سعد نے کہا: ایک تہائی مال صدقہ وخیرات کر دوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا ، الثُّلُثُ ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ ، إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ ، خَيْرٌ مِّنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ))

''نہیں، ایک تہائی صدقہ کرنا اور ایک تہائی بھی بہت ہے۔ اگر تو اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑ جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ تو انھیں محتاج چھوڑ جائے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔''

صحیح مسلم:1628

❀......سیدنا عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع پر فرمایا:

((الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ))

''بچہ بستر والے کا ہے اور بدکار کے لیے پتھر (سنگسار کرنا) ہے۔''

((وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ ، أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ))

''جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرے یا اپنے آزاد کرنے والوں کے علاوہ کسی اور کی طرف آزادی کی نسبت کرے تو اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ أَوْ قَالَ: عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ))

''اس کا نہ فرض قبول ہوگا اور نہ ہی نفل، یا فرمایا: نہ نفل قبول ہوگا اور نہ ہی فرض۔''

[صحیح] سنن ابن ماجه: 2712

⑫ کتاب اللہ پر مضبوطی سے عمل پیرا رہنا:

میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، اللہ کی کتاب اور میری سنت، اس پر سختی سے عمل پیرا رہنا، تم کبھی گمراہ نہ ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے معرکۃ الاراء خطبہ الحج میں انسانیت کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

((وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ، كِتَابُ اللّٰهِ))

''اور تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم اسے مضبوطی سے پکڑے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے، اللہ کی کتاب۔''

❁......دوسری روایت میں ہے کہ سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ، مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهِ، وَأَخَذَ بِهِ، كَانَ عَلَى الْهُدَى، وَمَنْ أَخْطَأَهُ، ضَلَّ))

''اللہ کی کتاب کہ اس میں ہدایت اور نور ہے، جو اس پر عمل پیرا رہے گا وہ ہدایت پر رہے گا اور جو اس کو چھوڑ دے گا وہ گمراہ جائے گا۔''

صحیح مسلم: 2408

❁......قرآن ہی مضبوط رسی ہے جس کا ایک سرا اللہ کی طرف اور دوسرا انسانوں کی طرف ہے۔ لہٰذا جو اللہ تک پہنچنا چاہتا ہے وہ اس پر عمل پیرا ہو۔ سیدنا ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کیا تم اللہ کے معبودِ برحق ہونے اور میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتے ہو؟ تو ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم لوگوں کو خوشخبری ہو:

((إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا، وَلَنْ تَهْلِكُوا بَعْدَهُ أَبَدًا))

''بے شک یہ قرآن ایک رسی کی مانند ہے، جس کا ایک سرا اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا تمہارے ہاتھ میں ہے، تم اسے مضبوطی سے تھام لو، یقیناً تم کبھی گمراہ نہ ہو گے اور اس کے بعد کبھی ہلاک بھی نہیں ہو گے۔''

[حسن] صحیح ابن حبان: 129/1، ح: 122۔ سلسلة الاحاديث الصحيحة: 713

❁......کلامِ حمید ہر لحاظ سے مامون اور صدیاں گزر جانے کے باوجود زمانہ کے دست برد اور انسانی وشیطانی تمام تر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اثرات سے محفوظ ہے۔اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یہ آج بھی حرف حرف سچائی پر مبنی ہے :

﴿لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ﴾ [فصلت:42]

''اس کے پاس باطل نہ اس کے آگے سے آتا ہے اور نہ ہی اس کے پیچھے سے، کمال حکمت والے، تمام خوبیوں والے کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے۔''

⑬ شیطان، جزیرہ عرب میں بت پرستی سے مایوس ہوگیا:

مکہ شہر یا جزیرہ عرب میں غیر اللہ کی پرستش، شرک اور اعلانیہ کفر سے شیطان مایوس ہو چکا ہے، کہ بیت اللہ کی عبادت کرنے والے پھر سے زمانہ جاہلیت کی طرح بتوں کی پوجا کرنے لگ جائیں۔لیکن کفر وشرک کے علاوہ شیطان کو راضی کرنے والے کام قتل وغارت اور صغیرہ گناہ ضرور ہوں گے، بس وہ اسی پر خوش ہوگا۔

❀......سیدنا عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حج میں ارشاد فرمایا:

((أَلَا وَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ مِنْ أَنْ يُعْبَدَ فِي بِلَادِكُمْ هَذِهِ أَبَدًا وَلَكِنْ سَتَكُوْنُ لَهُ طَاعَةٌ فِيْمَا تَحْتَقِرُوْنَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَسَيَرْضَى بِهِ))

''سن لو! شیطان ہمیشہ کے لیے اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ تمہارے اس شہر میں اس کی پوجا کی جائے ، البتہ ان چیزوں میں اس کی کچھ اطاعت ہوگی جن کو تم حقیر عمل سمجھتے ہو، وہ اسی سے خوش رہے گا۔''

[صحیح] سنن الترمذی:2159

❀......سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ ، وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ))

''شیطان اس بات سے مایوس ہوگیا ہے کہ جزیرہ عرب میں نماز پڑھنے والے اس کی عبادت کریں گے، لیکن وہ ان کے درمیان لڑائی جھگڑے کرانے سے مایوس نہیں ہوا۔''

صحیح مسلم:2812

⑭ رحمةٌ للعالمین کا امت پر عظیم احسان:

سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میدان عرفہ میں خطبہ دیتے فرمایا:

((أَلَا إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ مَضَتْ دَعْوَتُهُ إِلَّا دَعْوَتِي ، فَإِنِّي قَدِ ادَّخَرْتُهَا عِنْدَ رَبِّي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

''سنو! ہر نبی کی قبول ہونے والی گزر چکی ہے مگر میری دعا باقی ہے، میں نے اُسے قیامت کے دن تک اپنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رب کے ہاں پیش کرنے کے لیے ذخیرہ کر رکھا ہے۔“

المعجم الکبیر للامام اطبرانی: 141/8، ح: 7632

❁......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ ، فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا))

”ہر نبی کو ایک مقبول دعا کا حق دیا گیا ہے، ہر نبی نے وہ دعا جلدی (دنیا ہی میں) مانگ لی اور میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن تک اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ کر رکھا ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو میری شفاعت ہر اُس امتی کے لیے ہوگی جس کی موت شرک پر نہ ہو۔“

صحیح مسلم:199

⑮ اے اللہ! گواہ رہنا، میں نے پیغامِ رسالت پہنچا دیا:

نبی مکرم ﷺ نے ساری زندگی کا حاصل اور ثمر دیکھ کر خوش ہوتے ہوئے سب کو مخاطب کر کے فرمایا:

((وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي ، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟))

”اور تم سے سوال ہوگا (قیامت کو) اور میرا حال پوچھا جائے گا پھر تم کیا کہو گے؟۔“

صحیح مسلم: 1218

❁......نبوت ورسالت کی ذمہ داری کو پوری زندگی، دن ورات اور لمحہ بہ لمحہ ادا کرتے ہوئے اللہ کے حکم کا حق ادا کر دیا:

﴿يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ﴾ [المائدة:67]

”اے رسول! پہنچا دے جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس پیغام کو نہیں پہنچایا۔“

❁......دین کی تبلیغ اور حکم الٰہی کی دعوت کا سرمدی اعلان کرتے ہوئے تمام حاضرین کو مخاطب کر کے فرمایا:

((وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الغَائِبَ))

”جو یہاں موجود ہے وہ (ان احکام وباتوں) کو غیر موجود (بعد میں آنے والوں) تک پہنچا دے۔“

❁......پھر اس ابلاغ حق اور دعوت عامہ کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

((فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ))

”بسا اوقات براہ راست سننے والے سے وہ شخص زیادہ یاد رکھتا ہے جسے بعد میں حکم پہنچتا ہے“

صحیح البخاری:1741

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

❁......سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بَلِّغُوا عَنِّی وَلَوْ آيَةً))

''میرا پیغام دوسروں تک پہنچاؤ، خواہ ایک آیت ہی ہو۔''

صحیح البخاری:3461

❁......سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں خطبہ میں فرمایا:

((فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ))

''امید ہے کہ جسے وہ پہنچائیں، ان میں سے کوئی ایسا بھی ہو جو یہاں بعض سننے والوں سے زیادہ اس (حدیث) کو یاد رکھ سکتا ہو۔''

صحیح البخاری:4406

❁......سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں آخرت کی فکر دلاتے ہوئے فرمایا:

((وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ ، فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ))

''اور تم بہت جلد اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کرے گا۔''

صحیح البخاری:4406

❁......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا وَقَدْ رَأَيْتُمُونِي وَسَمِعْتُمْ مِنِّي وَسَتُسْأَلُونَ عَنِّي ، فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))

''یاد رکھو! تم نے مجھے دیکھا اور مجھ سے سنا ہے، لہٰذا تم سے میرے متعلق قیامت والے دن پوچھا جائے گا: پھر جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنا لے۔''

[اسنادہ صحیح] مسند احمد:23497

❁......سوا لاکھ سے زیادہ جم غفیر نے یک زبان ہو کر گواہی دیتے ہوئے کہا:

((قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ))

''تو سب صحابہ نے عرض کی کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ ﷺ نے اللہ کا پیغام پہنچایا اور رسالت کا حق ادا کیا اور امت کی خیر خواہی کی۔''

صحیح مسلم: 1218

❁......سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے آخر میں فرمایا:

((فَقَالَ: بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اَللّٰهُمَّ ، اشْهَدْ ،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ، ثَلاثَ مَرَّاتٍ))

”پھر آپ ﷺ نے اپنی انگشت شہادت کو آسمان کی طرف اٹھایا اور لوگوں کی طرف جھکاتے ہوئے فرمایا:
اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا۔ تین بار یہی فرمایا۔“

صحیح مسلم:1218

خلاصہ جمعہ

خطبہ حجۃ الوداع اور
انسانی حقوق کا عالمی منشور

محسنِ انسانیت نجات دہندہ:

﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ [التوبة:128]

تکمیلِ دینِ انسانیت (واقعہ):

﴿اليَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِينًا﴾) [المائدة:3]

اس پر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

قَدْ عَرَفْنَا ذَلِكَ اليَوْمَ، وَالمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ قَائِمٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ

صحيح البخاری: 4407

خطبہ حجۃ الوداع میں دین کے اصول اور عالمی دستور

① مسلمان کی حرمت اور احترام:

((مَرْحَباً بِكِ مِنْ بَيْتٍ، مَا أَعْظَمَكِ، وأعظمَ حُرْمَتَكِ، ولِلْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ حُرْمَةً عِنْدَ اللّٰهِ مِنْكِ، إِنَّ اللهَ حَرَّمَ مِنْكِ وَاحِدَةً، وَحَرَّمَ مِنَ الْمُؤْمِنِ ثَلَاثاً: دَمَهُ، وَمَالَهُ، وَأَنَّ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

يُظَنَّ بِهٖ ظَنُّ السُّوْءِ))

[سلسلة الاحاديث الصحيحة: 3420

❀......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ))

[صحیح] سنن ابوداود: 3933

((وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَرَام: عِرْضُهُ وَمَالُهُ وَنَفْسُهُ، حَرَّمَهُ كَمَا حَرَّمَ هٰذَا الْيَوْمِ))

[صحيح لغيره] مسند احمد:17535

((أَلَا لَا يَجْنِيْ جَانٍ إِلَّا عَلٰى نَفْسِهِ، وَلَا يَجْنِيْ وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ، وَلَا وَلَدٌ عَلٰى وَالِدِهِ))

[صحیح] سنن الترمذی:3087

② انسانیت کے لیے فضیلت اور عزت کا معیار:

((يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ، وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ، أَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ، وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ، وَلَا لِأَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدَ، وَلَا أَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ، إِلَّا بِالتَّقْوٰى، إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ))

[اسناده صحیح] مسند احمد: 23489 ۔ شعب الایمان للامام البیهقی :132/7، ح: 4774

❀......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ والے دن خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

((يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَتَعَاظُمَهَا بِآبَائِهَا، فَالنَّاسُ رَجُلَانِ: بَرٌّ تَقِيٌّ كَرِيمٌ عَلَى اللّٰهِ، وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ هَيِّنٌ عَلَى اللّٰهِ، وَالنَّاسُ بَنُو آدَمَ، وَخَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ مِنْ تُرَابٍ))

[صحیح] سنن الترمذی: 3270

❀......اسی بارے قرآن مجید نے پوری انسانیت کو مخاطب کرتے ہوئے صاف اعلان کیا:

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ﴾ [الحجرات:13]

❀......قرآن مجید نے ایک مقام پر کائنات والوں کو مخاطب کرتے ہوئے یوں فرمایا:

﴿اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ﴾ [الانبياء:92]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ﴾ [الحجرات:10]

❁......مزید تاکید کے ساتھ لڑائی جھگڑے اور قتل و غارت سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

((لاَ تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ کُفَّارًا، یَضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ))

صحیح البخاری:1741

عورتوں کے حقوق و فرائض

③ عورتوں کے حقوق:

((أَلَا إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا، وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا، فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ))

[حسن] سنن الترمذی:1163

((فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ، فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللّٰهِ، وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ))

صحیح مسلم:1218

❁......سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ))

صحیح مسلم:1218

❁((اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا، فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ، لَيْسَ تَمْلِكُوْنَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذٰلِكَ))

[حسن] سنن ابن ماجه:1851

عورتوں کے حقوق کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو:

((لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُوْنَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولَئِكَ بِخِيَارِكُمْ))

[صحیح] سنن ابو دود:2146

④ عورتوں کے فرائض:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے فرائض بیان کرتے ہوئے فرمایا:

((وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ، فَإِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ))

صحیح مسلم:1218

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ))

[حسن] سنن الترمذی:3087

((ولاَ يَعْصِينَكُمْ فِي مَعْرُوفٍ))

مسند البزار: 298/12، ح: 6134

❁......((لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا))

[حسن] سنن الترمذی:670

((فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ، وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ))

[حسن] سنن ابن ماجہ:1851

⑤ غلاموں اور نوکروں کے حقوق:

((أَرِقَّاءَكُمْ أَرِقَّاءَكُمْ أَرِقَّاءَكُمْ، أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ، وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ، فَإِنْ جَاءُوا بِذَنْبٍ لَا تُرِيدُونَ أَنْ تَغْفِرُوهُ، فَبِيعُوا عِبَادَ اللّٰهِ وَلَا تُعَذِّبُوهُمْ))

مسند احمد: 16409

❁......((الصَّلَاةَ، وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا، حَتّٰى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ))

[صحیح] سنن ابن ماجہ: 1625

⑥ قتل وغارت گری کا خاتمہ:

❁...... اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا:

((وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ، وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ))

﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا﴾

[المائدۃ:32]

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا﴾ [النسآء:93]

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ))

[صحیح] سنن الترمذی:1395

⑦ جاہلی رسومات کا خاتمہ:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((أَلا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ))

❁......سیدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ))

[صحیح] سنن ابن ماجہ:2811

⑧ سودی لین دین کا مکمل خاتمہ:

((وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ، وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ))

❁......﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ﴾ [البقرۃ:278-279]

اسلام مالی حقوق کا پاسبان

⑨ امانتوں کو حق داروں تک پہنچاؤ:

((فَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَى مَنِ ائْتَمَنَهُ عَلَيْهَا))

❁......سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا:

((اَلعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ، وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ))

[صحیح] سنن الترمذی:1265

﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا﴾ [النسآء:58]

❁......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیتے ہوئے فرمایا:

((أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ))

[صحیح] سنن ابوداود: 3535

((لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ))

[حسن] مسند احمد: 12383

((يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ، فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الوَكْتِ، ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى فِيهَا أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ المَجْلِ))

صحیح البخاری:7086

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑩ اسلام، باہمی حقوق کا پاسبان:

((إِنَّ اللّٰهَ قَسَمَ لِكُلِّ وَارِثٍ نَصِيْبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ ، فَلَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ))

[صحيح] سنن ابن ماجه: 2712

((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِىْ حَقٍّ حَقَّهُ ، فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ))

[صحيح] سنن ابو داود:3565

⑪ ایک تہائی مال صدقہ کیا جا سکتا ہے:

((لَا ، الثُّلُثُ ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ ، إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ ، خَيْرٌ مِّنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ))

صحيح مسلم:1628

❀......سیدنا عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع پر فرمایا:

((الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ))

((وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ ، أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ))

((لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ أَوْ قَالَ: عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ))

[صحيح] سنن ابن ماجه: 2712

⑫ کتاب اللہ پر مضبوطی سے عمل پیرا رہنا:

((وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ ، كِتَابُ اللّٰهِ))

❀......دوسری روایت میں ہے کہ سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ ، مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهِ ، وَأَخَذَ بِهِ ، كَانَ عَلَى الْهُدَى ، وَمَنْ أَخْطَأَهُ ، ضَلَّ))

صحيح مسلم: 2408

آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو خوشخبری ہو:

((إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ ، وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ ، فَتَمَسَّكُوْا بِهِ ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوْا ، وَلَنْ تَهْلِكُوْا بَعْدَهُ أَبَدًا))

[حسن] صحيح ابن حبان:129/1، ح:122 - سلسلة الاحاديث الصحيحة: 713

﴿لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيمٍ﴾ [فصلت:42]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

⑬ شیطان، جزیرہ عرب میں بت پرستی سے مایوس ہوگیا:

❀......سیدنا عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حج میں ارشاد فرمایا:

((أَلَا وَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ مِنْ أَنْ يُعْبَدَ فِي بِلَادِكُمْ هَذِهِ أَبَدًا وَلَكِنْ سَتَكُوْنُ لَهُ طَاعَةٌ فِيمَا تَحْتَقِرُوْنَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَسَيَرْضَى بِهِ))

[صحيح] سنن الترمذي:2159

❀......سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ ، وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ))

صحيح مسلم:2812

⑭ رحمۃٌ للعالمین کا امت پر عظیم احسان:

((أَلَا إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ مَضَتْ دَعْوَتُهُ إِلَّا دَعْوَتِي ، فَإِنِّي قَدِ ادَّخَرْتُهَا عِنْدَ رَبِّي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

المعجم الكبير للامام اطبراني: 141/8، ح: 7632

❀......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ ، فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا))

صحيح مسلم:199

⑮ اے اللہ! گواہ رہنا، میں نے پیغامِ رسالت پہنچا دیا:

((وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي ، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟))

صحيح مسلم: 1218

❀......نبوت ورسالت کی ذمہ داری کو پوری زندگی، دن ورات اور لمحہ بہ لمحہ ادا کرتے ہوئے اللہ کے حکم کا حق ادا کر دیا:

﴿يَآأَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَ إِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ﴾ [المائدة:67]

❀......دین کی تبلیغ اور حکمِ الٰہی کی دعوت کا سرمدی اعلان کرتے ہوئے تمام حاضرین کو مخاطب کر کے فرمایا:

((وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ))

❀......پھر اس ابلاغِ حق اور دعوتِ عامہ کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

((فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحیح البخاری:1741

❀......سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بَلِّغُوا عَنِّی وَلَوْ آيَةً))

صحیح البخاری:3461

❀......سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں خطبہ میں فرمایا:

((فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعٰى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ))

صحیح البخاری:4406

❀......((وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ ، فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ))

صحیح البخاری:4406

❀......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا وَقَدْ رَأَيْتُمُونِي وَسَمِعْتُمْ مِنِّي وَسَتُسْأَلُونَ عَنِّي ، فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))

[اسنادہ صحیح] مسند احمد:23497

❀......سوا لاکھ سے زیادہ جم غفیر نے یک زبان ہو کر گواہی دیتے ہوئے کہا:

((قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ))

صحیح مسلم: 1218

❀......سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے آخر میں فرمایا:

((فَقَالَ: بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اَللّٰهُمَّ ، اشْهَدْ ، اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ))

صحیح مسلم:1218

خطبہ رائٹر	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ تنویر الاسلام	03424449009	حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03424449009	03014843312	03015989211
	03034125519	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com